



سوال

(543) عورت کا اپنے بانجھ خاوند سے طلاق کا مطالبہ کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شادی شدہ عورت کو مدت ہوگئی کہ اس کے ہاں اولاد نہیں ہوئی پھر طبی معائنے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کے خاوند میں نقص اور کمزوری ہے اور ان کے ہاں اولاد کا پیدا ہونا محال ہے کیا عورت کو یہ حق ہے کہ وہ ایسے شوہر سے طلاق کا مطالبہ کرے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب یہ واضح ہو جائے کہ بانجھ پن صرف مرد کی طرف سے ہے تو بیوی کو طلاق کا مطالبہ کرنے کا حق ہے پس اگر وہ اس کو طلاق دے دے تو لہجھا ہے اور اگر وہ اس کو طلاق نہ دے تو قاضی اس کا نکاح فسخ کرے گا کیونکہ عورت کو بھی حصول اولاد کا حق حاصل ہے اور اکثر عورتیں حصول اولاد کے لیے ہی شادی کرتی ہیں تو جب آدمی جس سے اس نے نکاح کیا ہے بانجھ ہے تو عورت کو حق حاصل ہے کہ اس سے طلاق اور فسخ نکاح کا مطالبہ کرے اہل علم کے نزدیک یہی قول راجح ہے (فضیلتہ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 490

محدث فتویٰ